سوال

(210)غیر مسلم خادمہ کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے گھر میں غیر مسلم خادمہ ہے، کیا میرے گھر کی عورتوں کےلیے یہ جائز ہے کہ وہ اپنی مجلس، سونے اور کھانے میں اس سے گھلی ملی رہیں؟ (عبدالرحمن۔ن۔الریاض)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اس میں کوئی حرج نہیں اور ہمارے علماء کے دواقوال میں سے صحیح ترقول کے مطابق گھر کی مسلم عورتوں پر یہ واجب نہیں کہ وہ اس سے پردہ کریں۔ لیکن یہ واجب ہے کہ اس سے مسلمان عورت کا سا سلوک نہ کیا جائے بلکہ ان پر لازم ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اس قول کے مطابق اس سے نفرت رکھیں:

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ مِنكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّىٰ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ ... المحتنة ٤

''تمھیں ابراہیم علیہ السلام اوران کے رفقاء کی نیک چال چلنا (ضروری) ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اوران (بتوں) سے بیزار ہیں جنہیں اللہ کے سوا تم پوجتے ہو۔ ہم اس معاملہ میں تمہارا انکار کرتے ہیں اورجب تک اللہ اکیلیے پر ایمان نہ لاؤ گے، ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کھلم کھلا عداوت اور دشمنی رہے گی۔''

اوراگروہ اسلام نہیں لاتی توآپ کے گھر والوں پر لازم ہے کہ وہ اسے اس کے وطن واپس بھیج دیں۔ کیونکہ یہ جائز نہیں کہ اس جزیرہ عرب میں یہودی، عیسائی اوردوسرے مشرکین باقی رہیں۔ خواہ وہ مرد ہوں یا عورتیں۔ کیونکہ نبی ﷺ نے ان لوگوں کو جزیرۃ العرب سے نکال دینے کی وصیت فرمائی تھی اور مسلمان مردوں اور عورتوں کو کہا تھا کہ ان سے بے نیاز ہو جائیں۔ والحمدللہ

اوراس لیے بھی انہیں نکالنا ضروری ہے کہ مسلمانوں کے درمیان ان کی موجودگی سے مسلمانوں کے عقیدہ اوراخلاق میں بگاڑ کا سخت خطرہ ہے۔ لہٰذا اس جزیرہ کے سب مسلمانوں پر واجب ہے کہ وہ نبی ﷺ کی وصیت پر عمل پیرا ہوتے ہوئے کسی غیر مسلم کو خدمت یا کام کےلیے نہ بلائیں اوران کے اختلاط سے مسلمان مردوں اور عورتوں کے عقیدہ واخلاق کو جو عظیم نقصان ہوگا، انہیں اپنے ہاں بلاکر اس مترتب ہونے والے نتیجہ سے بچیں۔

میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ مسلمانوں کوان سے بے نیاز رہنے اوران کے شر سے عافیت میں رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ کہ وہی فیاض اورکریم ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ